



سوال

(484) ایک آدمی پاکستان میں مقیم ہے۔ حج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی پاکستان میں مقیم ہے، وہ رمضان کے کچھ روزے پاکستان میں رکھتا ہے، پھر وہ سعودی عرب چلا جاتا ہے جب اس آدمی کے روزے اٹھائیں ہوتے ہیں تو وہاں عید کا چاند نظر آ جاتا ہے۔ کیا اس طرح اس کے رمضان کے روزے پورے ہو گئے یا ایک روزہ اور رکھنا پڑے گا؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انتقال مکان سے روزے اٹھائیں ہونے کی صورت میں دیکھا جائے، رمضان اس سال اٹتیس کا ہے تو ایک روزہ اور تیس کا ہے تو دو روزے اور رکھے، کیونکہ ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں اور ماہ رمضان کبھی اٹتیس اور کبھی تیس کا ہوتا ہے، اٹھائیں کا نہیں ہوتا۔

[(عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا أُمَّةٌ أُمَّةٌ لَا تَنْكُتُ وَلَا تَنْحُسُّ الشَّهْرَ هَكَذَا وَهَكَذَا لِغَيْرِ مَرَّةٍ تَنْحُسُّ وَعِشْرِينَ وَمَرَّةً تَمْلَأُ ثَمِينَ)]

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ایک امی قوم ہیں، نہ لکھنا جانتے ہیں نہ حساب کرنا۔ مہینہ یوں ہے اور یوں ہے آپ کی مراد ایک مرتبہ اٹتیس (دنوں سے) تھی اور ایک مرتبہ تیس سے۔ (آپ نے دسوں انگلیوں سے تین بار بتلایا۔) [۲۳ ۱۲ ۱۲۲۱ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 417

محدث فتویٰ